مونوگرام

جریدہ پنجاب

شائع کردہ ھیئت مجاز

لاہور، منگل، 4 مارچ 1975ء

صوبائی اسمبلی پنجاب

اعلان

4 مارچ 1975ء

نمبری پی اے پی/لیجس-2(2)/17/75-مسودہ قانون جامعہ اسلامیہ بہاولپور 1975ء کو جسے صوبائی اسمبلی پنجاب نے 19 فروری 1975ء کو منظور کیا اور جس کی توثیق گورنر پنجاب نے 4 مارچ 1975ء کو کی بذریعہ ہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے ایکٹ کے طور پر شائع کیا جاتا ہے-

ایکٹ جامعہ اسلامیہ بہاولپور 1975ء

پنجاب ایکٹ نمبر iv بابت 1975ء

(گورنر پنجاب کی توثیق کے بعد جریدہ پنجاب (غیر معمولی) مورخہ 4 مارچ 1975ء میں پہلی مرتبہ شائع ہوا)

تمہید- بہاولپور میں جامعہ اسلامیہ کے قیام اور اس سے متعلقہ امور کے انصرام کا ایکٹ-

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مذہبی علوم سے روشناس کرانے، تدریس وتحقیق اور نشرواشاعت کی سہولتوں کو بہتر بنانے اور اسے خوداختیار حیثیت دینے کی غرض سے بہاولپور میں ایک جامعہ اسلامیہ قائم کی جائے،

لہذا مندرجہ ذیل ایکٹ وضع کیا جاتا ہے:

باب- اول

ابتدائی

منضر عنوان ونفاذ- (۱) ایکٹ ہذا "ایکٹ جامعہ اسلامیہ بہاولپور، 1975" کے نام سے موسوم ہوگا-

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا-

مریضات ۲- ایکٹ ہذا میں بجز اس کے کہ سیاق سے کچھ اور ظاہر ہو، مندرجہ ذیل الفاظ وعبارات سے وھی معانی مراد لئے جائیں گے جوان کیلئے یہاں متعین کئے گئے ہیں:

(i) "مجلس علمی" سے مراد ہے جامعہ کی "اکیڈمک کونسل"

(ii) "ملحقہ کالج" سے مراد ہے ایسا تعلیمی ادارہ جس کا جامعہ سے الحاق ہو لیکن اس کے زیر انصرام نہ ہو-

(iii) "ھیت مجاز" سے مراد ہے دفعہ 21 میں تصریح کردہ جامعہ کی کوئی ھیت مجاز

(iv) "صدر شعبہ" سے مراد ہے تدریسی شعبے کا سربراہ

(v) "چانسلر" سے مراد ہے جامعہ کا چانسلر،

(vi) "کالج" سے مراد ہے جامعہ کے زیر انصرام کاج یا متعلقہ کالج،

(vii) "شمولہ کالج" سے مراد ہے وہ کالج جس کی کفیل اور منتظم جامعہ ہو،

(viii) "صدر مجلس کلیہ" سے مراد ہے کسی کلیہ کا ڈین،

(ix) "تعلیمی ادارہ" سے مراد ہے ایسا ادارہ جہاں کسی کلیہ سے متعلق کسی مضمون یا مضامین کی تعلیم دی جاتی ہو،

(x) "کلیہ" سے مراد ہے جامعہ کی کوئی فیکلٹی،

(xi) "حکومت" سے مراد ہے حکومت پنجاب،

(xii) "تسریح کردہ" سے مراد ہے قوانین، قواعد یا ضوابط کے تحت تسریح کردہ،

(xiii) "پرنسپل" سے مراد ہے کسی کالج کا سربراہ،

(xiv) "پروچانسلر" سے مراد ہے جامعہ کا چانسلر،

(xv) "پیشہ وارانہ کالج" سے مراد ہے ایسا کالج جہاں طب، انجینئری، تجارت (کامرس)، تعلیم، قانون، فنون لطیفہ یا ایسے دیگر مضامین جنہیں پیشہ وارانہ مضامین قرار دیا گیا ہو، کے متعلق ڈگری تک کے نصابوں کی تعلیم دی جاتی ہو،

(xvi) "پروفیسر ایمریطس" سے مراد ہے ایسا فارغ خدمت پروفیسر جو کسی کلیہ میں اعزازی حیثیت سے کام کر رہا ہو،

(xvii) "رجسٹرڈ گریجویٹ سے مراد ہے:

(الف) جامعہ مذکور کا وہ گریجویٹ جس کا نام مقررہ رجسٹر میں درج ہو، یا

(ب) کسی اور جامعہ کا گریجویٹ جو عام طور پر جامعہ کے حلقے میں مقیم ہو اور اس کا نام اس جامعہ کے مقررہ رجسٹر میں درج ہو،

(xviii) "افسر تحقیق" سے مراد ہے ایسا شخص جسے جامعہ نے تحقیق کیلئے کل وقتی بنیاد پر ملازم رکھا ہو اور جس کا رتبہ جامعہ کے استاد کے مساوی ہو،

(xix) "سینٹ" سے مراد ہے جامعہ کی سینٹ،

(xx) "قوانین ضوابط اور قواعد" سے مراد ہے ایکٹ ھذا کے تحت وضع کردہ یا وضع کردہ سمجھے جانے والے قوانین موضوعہ، ضوابط اور قواعد،

(xxi) "سنڈیکیٹ" سے مراد ہے جامعہ کا سنڈیکیٹ،

(xxii) "اساتذہ" سے مراد ہے جامعہ یا کسی کالج کے کل وقتی پروفیسر، شریک پروفیسر، معاون پروفیسر اور لیکچرار جنہیں ڈگری، آنرز یا پوسٹ گریجویٹ جماعتوں کی تدریس پر مامور کیا گیا ہو اور ایسے دیگر اشخاص جنہیں ضوابط کی رو سے اساتذہ قرار دیا جائے۔

(xxiii) "تدریسی شعبہ" سے مراد ہے جامعہ کے زیر انصرام یا جامعہ کا منظور کردہ تدریسی شعبہ،

(xxiv) "جامعہ" سے مراد ہے ایکٹ ھذا کے تحت قائم شدہ جامعہ اسلامیہ بہاولپور

(xxv) "استاد جامعہ" سے مراد ہے جامعہ کا مقرر کردہ اور جامعہ کا تسلیم کردہ کل وقتی استاد،

(xxvi) "وائس چانسلر" سے مراد ہے جامعہ کا وائس چانسلر۔

باب دوئم

جامعہ

تشکیل۔

۳۔ (۱) جامعہ اسلامیہ بہاولپور ایکٹ ھذا کی شرائط کے مطابق بہاولپور میں قائم کی جائے گی۔

(2) "جامعہ" چانسلر، اور پروچانسلر، وائس چانسلر اور سینٹ، سنڈیکیٹ اور مجلس علمی (اکیڈمک کونسل) کے ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(3) جامعہ ھذا ایک ھیئت اجتماعیہ ہوگی جو جامعہ اسلامیہ بہاولپور کے نام سے موسوم ہوگی اور دائمی توارث اور مہر عام کی حامل ہوگی اور اسے اسی نام سے مقدمہ دائر کرنے کی اجازت ہوگی اور اس کے خلاف اسی نام سے مقدمہ دائر کیا جا سکے گا۔

(4) جامعہ کو جائداد منقولہ و غیر منقولہ حاصل کرنے اور اسے اپنے قبضے میں رکھنے کا اختیار حاصل ہوگا اور کسی منقولہ و غیر منقولہ جائداد کو جو جامعہ کی تحویل میں ہو یا اس نے حاصل کی ہو، پٹے پر دینے، فروخت کرنے یا بصورت دیگر منتقل کرنے کا بھی اختیار ہوگا۔

(5) ھنگامی قانون (بہاولپور) جامعہ اسلامیہ 1964ء (مغربی پاکستان نمبر xvii بابت 1964ء کے تحت قائم شدہ جامعہ اسلامیہ بہاولپور کو ہر قسم کی املاک، حقوق، مفادات جامعہ کی طرف سے یا جامعہ کی خاطر اختیار کردہ، حاصل کردہ، زیر قبضہ، زیر استعمال یا بطور استحقاق یا بطور امانت زیر ملکیت نیز تمام قانونی واجبات جو جامعہ کے ذمے ہیں وہ اس ایکٹ کے تحت جامعہ ھذا کو منتقل ہو جائیں گے۔

4- جامعہ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(الف) اسلامی علوم اور متعلقہ مضامین، علوم انسانی، علوم طبعی و عمرانی اور علوم کی دیگر موزوں اقسام کی تدریس کا مناسب اہتمام کرنا اور تحقیق اور علم کی ترویج و ترقی کیلئے مقرر طریق پر مواقع فراہم کرنا،

(ب) اس جامعہ اور کالجوں کیلئے تعلیمی نصابات مقرر کرنا،

(ج) امتحانات منعقد کرنا اور ایسے اشخاص کو ڈگری، ڈپلوما، تصدیق نامہ جات اور ریلیشن اور دیگر تعلیمی امتیازات (Academic listinctions) عطا کرنا جو اس کے اہل قرار دیئے گئے ہوں اور جنہوں نے مقررہ شرائط کے تحت اس کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہو،

(د) مقررہ طریق پر منظور شدہ اشخاص کو اعزازی ڈگریاں یا دیگر امتیازات عطا کرنا،

(ہ) ان اشخاص کو جو جامعہ کے طالب علم نہیں ایسی تعلیم دینے کا اہتمام کرنا جسے یہ مناسب سمجھے۔ نیز ایسے اشخاص کو تصدیق نامے (سرٹیفکیٹ) اور ڈپلومے عطا کرنا،

(و) ان اشخاص کو ڈگری عطا کرنا جنہوں نے مقررہ شرائط کے تحت اپنے طور پر تحقیق کی ہو،

(ز) مقررہ شرائط کے مطابق تعلیمی اداروں کے ساتھ الحاق کرنا اور الحاق ختم کرنا،

(ح) مقررہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو حقوق اور رعائتیں دینا اور انہیں واپس لینا،

(ط) جامعہ کے ساتھ الحاق رکھنے والے یا الحاق کے خواہش مند کالجوں یا دیگر تعلیمی اداروں کا معائنہ کرنا،

(ی) جامعہ کے طلبا نے دوسری جامعات یا تعلیمی اداروں میں جو امتحان پاس کئے ہوں یا جو تعلیمی مدت صرف کی ہو، اسے جامعہ کے امتحانات اور تعلیمی مدت کیلئے مساوی قبولیت دینا یا اپنی صوابدید پر اس قبولیت کو واپس لینا۔

(ک) دیگر جامعات اور سرکاری عام مجاز کے ساتھ مقررہ طریق اور مقررہ اغراض کیلئے تعاون کرنا،

(ل) پروفیسروں، شریک پروفیسروں، معاون پروفیسروں اور لیکچراروں اور دیگر آسامیوں کا وضع کرنا اور ان پر اشخاص کا تقرر کرنا،

(م) تحقیق، نشر و اشاعت، توسیعات، انتظامی اور دیگر متعلقہ مقاصد کیلئے آسامیاں وضع کرنا اور ان پر اشخاص کا تقرر کرنا،

(ن) جن ملحقہ کالجوں اور یا تعلیمی اداروں کو جامعہ کے حقوق اور رعائتیں حاصل ہیں، ان کے تدریسی عملے کے منتخب ارکان یا ایسے دیگر اشخاص کو جنہیں جامعہ موزوں خیال کرے، اساتذہ جامعہ کی حیثیت عطا کرنا،

(س) مقررہ شرائط کے تحت رکنیت (فیلوشپ) وظائف، امتیازی وظائف، امدادی وظائف تمغے عطا کرنا اور انعامات عطا کرنا اور شروع کرنا،

(ع) تدریس اور تحقیق کے فروغ کیلئے تدریسی شعبہ جات، اسکول، کالج، کلیات ادارے، مراکز فضیلت، مراکز مطالعہ برائے مخصوص موضوعات (ایریا سٹڈی سنٹر) عجائب گھر اور دیگر تعلیمی مراکز قائم کرنا اور ان کی نگہداشت اور انتظام و انصرام کیلئے مناسب اقدام کرنا،

(ف) جامعہ اور کالجوں کے طلباء کی رہائش گاہوں پر کنٹرول رکھنا، اقامتی ہال قائم کرنا اور ان کی نگہداشت کرنا۔ نیز دارالاقاموں اور رہائش گاہوں کی منظوری اور اجازت دینا،

(ص) جامعہ اور کالجوں کے طلباء کے نظم وضبط کی نگرانی کرنا اور ان کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دینا۔ نیز ان کی صحت اور عام بہبود کیلئے بہتر انتظام کرنا،

(ق) مقررہ فیس اور دیگر واجبات طلب کرنا اور وصول کرنا،

(ر) علمی تحقیق اور مشاورتی خدمات کیلئے مواقع مہیا کرنا اور اس غرض کیلئے مقررہ شرائط کے تحت دیگر اداروں اور سرکاری تنظیموں کے ساتھ اشتراک کرنا،

(ش) جامعہ کو منتقلہ جائداد، منظور شدہ رقوم (گرانٹ)، وصیتی ھبہ جات، امانات، تحائف، عطیات، اوقاف اور دیگر اعانات کو وصول کرنا اور ان کا انتظام کرنا نیز ان جائدادوں منظور شدہ رقوم، وصیتی ھبہ جات، امانات، تحائف، عطیات اور اوقاف یا اعانات سے متعلق کسی سرمائے سے مناسب سرمایہ کاری کرنا،

(ت) معاہدات کرنا، ان کی تعمیل کرنا انہیں تبدیل کرنا یا منسوخ کرنا،

(ث) تحقیق اور دیگر تصنیفات کی اشاعت اور طباعت کا اہتمام کرنا،

(خ) مذکورہ بالا اختیارات سے متعلقہ یا غیر متعلقہ ایسے جملہ امور انجام دینا جو تعلیمی علمی اور تحقیقی ادارے کی حیثیت سے جامعہ کے اغراض و مقاصد کو آگے بڑھانے کیلئے ضروری ہوں۔

یونیورسٹی کی حدود اختیارات 5-

(1) دفعہ ھذا کی شرائط کے مطابق جامعہ ایکٹ ھذا کے تحت تفویض شدہ اختیارات کو اپنی علاقائی حدود کے اندر اور تصریح کردہ اداروں کے سلسلے میں بروئے کار لائے گی-

شرط؛ حکومت جامعہ کے مشورے سے بذریعہ حکم خاص وعام علاقائی حدود یا اداروں سے متعلق جامعہ کے مذکورہ اختیارات کی وسعت اور حدود اطلاق میں ترمیم کرسکتی ہے-

(2) جامعہ کی علاقائی حدود میں واقع کوئی تعلیمی ادارہ جامعہ اور حکومت کی منظوری کے بغیر کسی اور جامعہ کے ساتھ کسی طرح بھی الحاق نہیں کرسکتا اور نہ وہ حقوق اور رعائتیں حاصل کر سکتا ہے-

(3) جامعہ مقررہ شرائط کے تحت کسی ایسے تعلیمی ادارے کو حقوق اور رعائتیں دے سکے گی جو اندرون/بیرون پاکستان کسی اور جامعہ کی علاقائی حدود کے زمرے میں آتا ہو، بشرطیکہ ایسی جامعہ کی رضامندی اور حکومت کی منظوری پہلے سے حاصل کر لی گئی ہو-

6- تعلیمی اداروں کا جامعہ سے الحاق اور
جامعہ سے حکومت کو اداروں کی منتقلی

(1) بلالحاظ اس امر کے کہ کسی دوسرے قانون اعلان، معاہدے، اقرارنامے یا دستاویز میں اس کے برعکس کچھ مذکور ہو، حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے صوبے میں کہیں بھی واقع کسی تعلیمی ادارے کا جامعہ کے ساتھ الحاق کرسکتی ہے یا جامعہ کا کوئی ادارہ یا شعبہ حکومت کو منتقل کرسکتی ہے-

(2) ذیلی دفعہ (i) کے تحت کسی اعلان کی اشاعت پر-------

(الف) ایسے تعلیمی اداروں، درسگاہوں، اداروں یا شعبوں کے جو جملہ حقوق، املاک، اثاثہ جات اور واجبات جامعہ یا حکومت کو حاصل ہوں یا وہ ان کی زمہ داری قبول کرلے وہ علی الترتیب جامعہ یا حکومت (جیسی بھی صورت ہو) کے حقوق، املاک، اثاثہ جات اور واجبات قرار پائیں گے، اور

(ب) ان تعلیمی اداروں، درسگاہوں، اداروں یا شعبوں سے متعلقہ امور کی انجام دھی کیلئے کسی بھی حیثیت میں کام کرنے والے جملہ اشخاص کی ملازمت حکومت کی مقررہ شرائط وقیود پر جامعہ یا حکومت (جیسی بھی صورت ہو) کو منتقل ہو جائے گی-

شرط؛ ایسی شرائط وقیود ان شرائط سے کم مفید نہیں ھوں گی جو جامعہ یا حکومت کو منتقلی سے عین قبل ان کیلئے منظور تھیں-

(3) ذیلی دفعہ (2) کی شرط کی تحت پیدا ہونے والے کسی مسئلے کے ضمن میں حکومت سے رجوع کیا جائے گا اور اس مسئلے پر حکومت کا فیصلہ قطعی ہوگا-

جامعہ میں بلا امتیاز طبقہ ومسلک داخلہ دیا جائے گا-

7- جامعہ میں تمام اشخاص کو حصول تعلیم کی سہولت میسر ہوگی- خواہ ان کا تعلق کسی صنف، مذھب، نسل عقیدہ طبقے یا رنگ سے ھو اور محض مذھب، نسل، ذات، مسلک، طبقہ یا رنگ کی بنا پر کسی شخص کو جامعہ کی مراعات سے محروم نہیں کیا جائے گا-

شرط: دفعہ ھذا میں مذکور کوئی امر مقررہ طریق پر طلباء کو اپنے اپنے عقیدے کے مطابق تعلیم دیئے جانے میں مانع نہیں ہوگا-

8- یونیورسٹی میں تدریس

(1) مقررہ طریق پر جامعہ یا کالجوں کی طرف سے مختلف منظور شدہ نصابوں کے مطابق تدریس شروع کی جائے گی اور اس میں لیکچرر، حلقہ درس، بحث وتمحیص، مظاھرے نیز تجربہ گاہوں، ہسپتالوں، کارگاہوں اور فارموں میں کرنے والا عملی کام اور دیگر منہاجات تعلیم بھی شامل ھیں-

(2) منظور شدہ تدریس کو منظم کرنے کی ذمہ دار وہی ھیئت مجاز ہوگی جس کی تصریح کی جائے-

(3) درسیات اور نصابات وھی ھوں گے جو مقرر کیئے جائیں-

(4) جملہ کلیات میں گریجویٹ کی ڈگری کی سطح تک ایک مضمون موسوم بہ اسلامیات اور مطالعہ پاکستان لازمی مضمون کے طور پر پڑھایا جائے گا-

شرط: غیر مسلم طلباء اخلاقیات اور مطالعہ پاکستان کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

(5) کسی طالب علم کو اس وقت تک ڈگری عطا نہیں کی جائی گی جب تک کہ وہ ذیلی دفعہ (4) میں مذکور مضمون میں امتحان پاس نہ کر لے۔

(6) ذیلی دفعات (4) اور (5) کی شرائط وائس چانسلر کی مقرر کردہ تاریخ سے موثر ھوں گی۔

ہنگامی قانون (ترمیم) جامعہ اسلامیہ بہاولپور 1980ء

انجمن طلبائے جامعہ

9- (1) طلبائے جامعہ کی ایک انجمن ھوگی جس کی نمائندگی سینٹ اور سنڈیکیٹ میں دفعہ 22 کی شق (xvi) اور دفعہ 24 کی شق (x) میں مذکور نمائندے کریں گے۔

(2) انجمن طلبائے جامعہ کے آئین، فرائض وحقوق اور اس سے متعلقہ دیگر امور وھی ھوں گے جو قواعد کی رو سے جامعہ کے طلباء کی مجلس عامہ کے قیام کے وقت مقرر کئے گئے ھوں۔

باب سوئم

10- جامعہ کے افسر- جامعہ کے مندرجہ ذیل افسران ھوں گے؛

(i) چانسلر

(ii) پرو چانسلر

(iii) وائس چانسلر

(iv) ڈین صاحبان

(v) ناظم (ڈائریکٹر)

(vi) مشمولہ کالجوں کے پرنسپل

(vii) تدریسی شعبہ جات کے صدر

(viii) رجسٹرار

(ix) خزانہ دار

(x) کنٹرولر امتحانات

(xi) لائبریرین (کتاب دار) اور

(xii) دیگر ایسے اشخاص جو مقرر کئے جائیں۔

چانسلر

(1) گورنر پنجاب جامعہ کا چانسلر ہوگا۔

(2) چانسلر یا اس کا نامزد جامعہ کے کانووکیشن (جلسہ تقسیم اسناد) اور سینٹ کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(3) اگر چانسلر مطمئن ھو کہ کسی ھیئت رحاکم مجاز کی کاروائی ایکٹ ھذا کی شرائط اور قواعد وضوابط کے مطابق نہیں تو وہ اس سے جواب طلبی کے بعد کہ اس کارروائی کو کیوں نہ کالعدم قرار دے دیا جائے، بذریعہ تحریری حکم کارروائی کو کالعدم قرار دے سکتا ہے۔

(4) اعزازی ڈگری عطا کرنے کی ھر تجویز کی توثیق چانسلر کرے گا۔

(5) چانسلر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ سینٹ کی طرف سے پیش کئے جانے والے قواعد کو منظور کر لے یا ان کی منظوری روک لے یا دوبارہ غور کیلئے انہیں سینٹ میں واپس بھیج دے۔

(6) چانسلر کسی شخص کو بھی کسی ھیئت مجاز کی رکنیت سے برطرف کرسکتا ہے اگر وہ شخص---

(i) فاترالعقل ہو چکا ہو، یا

(ii) ھیئت مجاز کے رکن کی حیثیت سے اپنے فرائض کی انجام دھی سے معذور ہو گیا ہو، اور

(iii) کسی اخلاقی جرم میں قانونی عدالت سے سزا پا چکا ہو،

(v) اس نے کسی ایسے کام کو قبول کرلیا ہوجس کی بناء پر وہ جامعہ سے مسلسل چھ ماہ یا اس سے زائد مدت کیلئے غیر حاضر رہا ہو۔

---

* اضافہ شدہ بذریعہ اعلان نمبر لیجس 3 (ii) / 81 مورخہ 1981-06-04

---

(7) حذف شدہ بذریعہ ہنگامی قانون (ترمیم) جامعہ اسلامیہ بہاولپور 1980ء

*(8) ایکٹ ھذا کے تحت اپنے وظائف انجام دینے میں اسی طرح کاربند رہے گا اور پابند ہوگا جس طرح اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی دفع 105 کے تحت گورنر صوبہ کا کاربند رہتا اور پابند ہوتا ہے۔

12- (1) چانسلر جامعہ کے متعلق کسی معاملے کے بارے میں معائنے یا تحقیقات کا اھتمام کرے گا اور مندرجہ ذیل کے معائنے کی غرض سے وقتاً فوقتاً موزوں فرد/افراد کا تقرر عمل میں لائے گا:

(i) جامعہ، اس کی عمارات، تجربہ گاھیں، کتب خانے، عجائب گھر، کارگاھیں اور سامان،

(ii) جامعہ کے زیر انصرام یا منظور شدہ یا ملحقہ کوئی ادارہ، کالج یا دارالاقامہ،

(iii) جامعہ کے زیر اھتمام تدریس یا کوئی دیگر کام،

(iv) جامعہ کی طرف سے امتحانات کا انعقاد۔

چانسلر ایسی ھر صورت میں معائنے اور تحقیقات کے بارے میں سنڈیکیٹ کو اپنے ارادے سے مطلع کرے گا اور سنڈیکیٹ کو اس میں اپنی نمائندگی کا حق حاصل ہوگا۔

(2) چانسلر اس معائنے یا تحقیقات کے نتائج کے بارے میں سنڈیکیٹ کو اپنی رائے سے مطلع کرے گا اور اس بارے میں سنڈیکیٹ کی رائے معلوم کرنے کے بعد سنڈیکیٹ کو مناسب کاروائی کرنے کا مشورہ دے گا۔

(3) سنڈیکیٹ معائنے یا تحقیقات کے نتیجے میں کی گئی یا کی جانے والی کاروائی (اگر کوئی ہو) سے چانسلر کو مطلع کرے گی۔ چانسلر کو یہ اطلاع چانسلر کی مقرر کردہ مدت کے اندر دی جائے گی۔

(4) اگر سنڈیکیٹ معقول مدت کے اندر چانسلر کے اطمینان کے مطابق کاروائی نہ کرے تو چانسلر سنڈیکیٹ کی مہیا کردہ وضاحت یا معروضات پر غور کرنے کے بعد مناسب ھدایات جاری کرسکتا ہے اور وائس چانسلر کو ان ھدایات کی تعمیل کرنی ہوگی۔

<u>پرو چانسلر</u>

13- (1) وزیر تعلیم حکومت پنجاب جامعہ کا پرو چانسلر ہوگا۔

(2) وہ چانسلر کی طرف سے مقرر کردہ فرائض اور وظائف انجام دے گا اور تفویض شدہ اختیارات کو بروئے کار لائے گا۔

<u>وائس چانسلر</u>

14- (1) وائس چانسلر کا تقرر چانسلر اپنی مقرر کردہ شرائط وقیود کے مطابق کرے گا اور وہ چانسلر کی حسب خواہش اپنے عہدے پر فائز رہے گا اور یہ مدت چار سال سے متجاوز نہیں ہوگی

(2) اگر کسی وقت وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو جائے یا وہ غیر حاضر ہو یا علالت یا دیگر وجوہ کی بنا پر اپنے فرائض منصبی انجام دینے سے قاصر ہو تو چانسلر، وائس چانسلر کے فرائض کی بجا آوری کے ایسا انتظام کرسکتا ہے جو اس کے نزدیک موزوں ہو۔

15- <u>وائس چانسلر کے فرائض واختیارات</u>

(1) وائس چانسلر جامعہ کا انتظامی اور تعلیمی سربراہ ہوگا اور اس امر کا پورا خیال رکھے گا کہ جامعہ میں تدریس، تحقیق، مطبوعات، نظم ونسق، عمومی استعداد کار اور حسن انتظام کو فروغ دینے کیلئے ایکٹ ھذا کی شرائط اور قواعد وضوابط کی کماحقہ پابندی کی جارہی ہے اس سلسلے میں اسے تمام ضروری اختیارات حاصل ہونگے جن میں جامعہ کے جملہ افسروں، اساتذہ اور دیگر ملازمین پر اختیار انتظامی بھی شامل ہے۔

(2) وائس چانسلر ان ھیئت ہائے مجاز کیا اجلاسوں کی صدارت کرے گا جن کا وہ صدرنشین (چیئرمین) ہے- مزید براں اسے جامعہ کی کسی دیگر ھیئت یا ادارے کے اجلاس میں شرکت کرنے یا اس کی صدارت کرنے کا حق حاصل ہوگا

(3) وائس چانسلر کسی بھی ہنگامی صورت حال میں جو اس کی رائے میں فوری کارروائی کی متقاضی ہو، مناسب کارروائی کرے گا اور بعجلت ممکنہ اپنی اس کارروائی کے بارے میں بغرض توثیق اس افسر، ھیئت یا ادارے کو مطلع کرے گا جو عام حالات میں اس معاملے کو نمٹانے کا مجاز ہو-

(4) وائس چانسلر کو حسب ذیل اختیارات بھی حاصل ہوں گے :

(i) زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کیلئے عارضی آسامیاں وضع اور پر کرنا،

(ii) منظور شدہ میزانیے میں جملہ مختص اخراجات کی منظوری دینا اور اخراجات کی کسی مد کلاں کے اندر رقوم کی تبدیلی مد کرما،

(iii) کسی ایسے غیر متوقع خرچ کیلئے جس کی میزانیے میں گنجائش موجود نہ ہو، بذریعہ مد 5000 روپے تک کی رقم کی منظوری دینا،

(iv) متعلقہ ھیئت ھائے مجاز سے ناموں کی فہرستیں موصول ہونے کے بعد جامعہ کے جملہ امتحانات کے پرچے بنانے اور جانچنے والوں کا تقرر،

(v) پرچوں، حاصل کردہ نمبروں اور نتائج کی چھان بین کیلئے ضروری انتظامات کرنا،

(vi) جامعہ کے اساتذہ، افسروں اور دیگر ملازمین کو جامعہ میں تدریس، تحقیق، امتحانات، نظم ونسق اور دیگر ایسی سرگرمیوں کے سلسلے میں فرائض انجام دینے کی ہدایت کرنا جو جامعہ کی اغراض کیلئے ضروری ھوں،

(vii) مقررہ شرائط (اگر کوئی ھوں) کے تحت جامعہ کے کسی افسر یا افسروں کو ایکٹ ھذا کے تحت کوئی اختیار تفویض کرنا،

(viii) 500 روپے کی ابتدائی ماھانہ تنخواہ سے کم مشاہرہ پانے والے ملازمین کا تقرر کرنا،

(ix) دیگر مقررہ اختیارات وفرائض کو بروئے کار لانا اور انہیں انجام دینا-

وائس چانسلر *15- الف (1) چانسلر اگر قرین مصلحت خیال کرے تو وہ وائس چانسلر کے مشورے سے جامعہ کے پروفیسروں میں کسی کو بطور پرووائس چانسلر مقرر کر سکتا ہے-

(2) چانسلر کی حسب خواہش پرووائس چانسلر اپنے عہدے پر فائز رہے گا اور یہ مدت چار سال سے متجاوز نہیں ہوگی-

(3) پرووائس چانسلر کو ایسی خصوصی تنخواہ ادا کی جائے گی جو چانسلر مقرر کرے-

(4) بطور پروفیسر اپنے فرائض کی بجا آوری کے علاوہ پرووائس چانسلر کو ایسے انتظامی فرائض بھی تفویض کئے جاسکتے ہیں جو وائس چانسلر سنڈیکیٹ کے مشورے سے مقرر کرے-

رجسٹرار- 16- رجسٹرار جامعہ کا کل وقتی افسر ہوگا اور اس کا تقرر سنڈیکیٹ اپنی مقررہ کردہ شرائط وقیود پر کرے گی-

(الف) وہ جامعہ کی عام مہر اور تعلیمی ریکارڈ کا نگہدار ہوگا-

(ب) وہ مقررہ طریق پر رجسٹرڈ گریجویٹوں کے رجسٹر کی نگہداشت کرے گا-

(ج) وہ مقررہ طریق پر مختلف ھیئتوں کے ارکان کے انتخاب کا اھتمام کرے گا، اور

(د) وہ ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جو مقرر کئے جائیں-

خزانہ دار- 17- خزانہ دار جامعہ کا کل وقتی افسر ہوگا اور اس کا تقرر چانسلر اپنی مقرر کردہ شرائط وقیود پر کرے گا-

(الف) وہ جامعہ کی املاک، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام وانصرام کرے گا،

(ب) وہ جامعہ کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میزانیہ تیار کرے گا اور انہیں مجلس برائے مالیات ومنصوبہ بندی، سنڈیکیٹ اور سینٹ کے سامنے پیش کرے گا-

(ج) وہ اس امر کا پورا خیال رکھے گا کہ جامعہ کی رقوم انہیں مقاصد پر صرف کی جائیں جن کیلئے وہ مہیا کی گئی ہیں،

(د) وہ ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جو مقرر کئے جائیں-

کنٹرولرامتحانات -18-   کنٹرولرامتحانات جامعہ کا کل وقتی افسر ہوگا اوراس کا تقرر سنڈیکیٹ اپنی مقررہ شرائط وقیود پر کرے گی - وہ انعقاد امتحانات سے متعلق جملہ امور کا ذمہ دار ہوگا اور ایسے دیگر فرائض سرانجام دے گا جو مقرر کئے جائیں -

مقیم محاسب (آڈیٹر) -19-   مقیم محاسب حکومت سے مستعار الخدمتی پر لیا جائے گا -

دیگر افسر -20-   ایکٹ ہذا کی شرائط کے تابع جامعہ کے دیگر افسروں کی شرائط ملازمت اور اختیارات اور فرائض وہی ہوں گے جو ان کیلئے مقرر کئے جائیں -

---

* ہنگامی قانون (ترمیم) جامعہ اسلامیہ بہاولپور، 1980

باب چہارم

-21- جامعہ کی مندرجہ ذیل ھیئت ھائے مجاز ھوں گی :

(i) سینٹ
(ii) سنڈیکیٹ
(iii) مجلس علمی
(iv) مجلس کلیہ
(v) مجلس نصابات
(vi) مجلس برائے اعلیٰ تعلیم و تحقیق
(vii) مجلس انتخاب
(viii) مجلس برائے مالیات ومنصوبہ بندی
(ix) مجلس الحاق
(x) مجلس نظم وضبط
(xi) قواعد کے تحت مقررہ دیگر ھیئت ھائے مجاز -

-22- سینٹ مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوگی :

(i) چانسلر
(ii) پرو چانسلر
(iii) وائس چانسلر
(iv) ارکان سنڈیکیٹ
(v) کلیات کے صدر
(vi) اداروں کے ناظمین
(vii) منسولہ کالجوں کے پرنسپل
(viii) جامعہ کے پروفیسر صاحبان اور پروفیسر امریطس
(ix) تدریسی شعبہ جات کے صدر
(x) افسر یا استاد نگران امور طلباء (جس عہدے سے وہ مرسوم ہو)
(xi) جامعہ کے زیادہ سے زیادہ پانچ اساتذہ جن کی کم از کم تین سالہ ملازمت ہو اور جنھیں جامعہ کے اساتذہ نے اپنے میں سے منتخب کیا ہو
(xii) ملحقہ کالجوں کے دو پرنسپل ،جنھیں ایسے تمام کالجوں کے پرنسپل صاحبان نے اپنے میں سے منتخب کیا ہو-

(xiii) ملحقہ کالجوں کے زیادہ سے زیادہ پانچ اساتذہ جن کی کم از کم تین سالہ ملازمت اور جنہیں ایسے کالجوں کے اساتذہ نے اپنے میں سے منتخب کیا ہو-

(xiv) پنجاب کے تمام انٹرمیڈیٹ وثانوی تعلیمی بورڈوں کے صدر نشین (چیئرمین) صاحبان بورڈ برائے تکنیکی تعلیم کا صدر نشین-

(xv) انجمن طلبائے جامعہ (یونیورسٹی سٹوڈنٹس یونین) کے دونمائندہ طلباء اور ملحقہ کالجوں کے طلبا کی انجمنوں کے صدور کا منتخب کردہ ایک نمائندہ-

(xvi) دورجسٹرڈ گریجویٹ جنہیں ایسے تمام گریجویٹوں نے منتخب کیا ہو-

(xvii) علوم اسلامیہ، فنون، سائنسی علوم اور علمی پیشوں میں نمایا تین اشخاص جن کی نامزدگی چانسلر کرے گا -

(xviii) مسجل (رجسٹرار)

(xix) خزانہ دار

(xx) کنٹرولرامتحانات

(xxi) نگران کتاب خانہ (لائبریرین)

(xxii) وزیراعلی کے مشورے سے چانسلر کے نامزدکردہ پانچ ارکان صوبائی اسمبلی (ہرقسمت سے ایک ایک) اور

(xxiii) جملہ علاقائی ناظمین تعلیم اور ناظم تکنیکی تعلیم پنجاب-

چانسلر یا اس کی عدم موجودگی میں اس کا نامزد سینٹ کا صدر نشین (چیئرمین) ہوگا -

(2) سینٹ کے ارکان (بجز ارکان بحیثیت عہدہ) تین سال تک اپنے عہدے پر فائز رہیں گے-

(3) سینٹ کا اجلاس چانسلر کی رضامندی سے وائس چانسلر کی مقررہ تاریخوں پر سال میں کم از کم دومرتبہ منعقد ہوگا -

(4) سینٹ کے اجلاس کا کورم ارکان کی مجموعی تعداد کی ایک تہائی ہوگا - کسر کو ایک شمار کیا جائے گا -

سینٹ کے اختیارات 23- ایکٹ ھذا کی شرائط کے تحت سینٹ کو یہ اختیارات حاصل ہوں گے :

(الف) سنڈیکیٹ کے مجوزہ مسودات قواعد پر غور کرنا اور دفعہ 30، ذیلی دفعہ (2) میں مندرجہ طریق کے مطابق ان پر کاروائی کرنا -

(ب) سالانہ روداد، سالانہ کیفیت نامہ حسابات، نیز سالانہ اور نظرثانی شدہ تخمینہ جات میزانیہ پر غور کرنا اور ان کے بارے میں قراردادیں منظور کرنا -

(ج) ایکٹ ھذا کی شرائط کے مطابق سنڈیکیٹ اور دیگر ھیئت ھائے مجاز کے ارکان کا تقرر کرنا -

(د) کسی ھیئت مجاز یا کسی مجلس یا ذیلی مجلس کے افسر کو کوئی اختیار تفویض کرنا

(ھ) ایسے دیگر وظائف سرانجام دینا جو قواعد کے تحت مقرر کئے جائیں-

* سنڈیکیٹ 24- (1) سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مستمل ہوگی :

(i) وائس چانسلر، جو اس کا صدر نشین (چیئرمین) ہوگا -

ii) پرووائس چانسلر (اگر کوئی ہو) -

(iii) اسمبلی کے سپیکر کا نامزد کردہ ایک رکن صوبائی اسمبلی پنجاب -

* (iv) سینٹ کے منتخب کردہ دو ارکان سینٹ -

---

* حذف شدہ بذریعہ اعلان نمبر لیجسلیٹو: 3(ii)/81 مورخہ 04-06-1981

(v) چیف جسٹس عدالت عالیہ لاہور، یا عدالت عالیہ لاہور کے ججوں میں سے اس کا نامزد کوئی جج ،

(vi) معتمد حکومت پنجاب، محکمہ تعلیم ،

(vii) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد،

(viii) وائس چانسلر کی سفارش پر چانسلر کا نامزد ایک صدر کلیہ (ڈین)

**(ix) ایک پروفیسر، ایک شریک پروفیسر، ایک معاون پروفیسر اور ایک ایسا لیکچرر جس کی جامعہ میں مدت ملازمت کم از کم دو سال ہو جنہیں اپنے اپنے زمرہ اساتذہ نے اپنے میں سے منتخب کیا ہو۔

** تبدیل شدہ بذریعہ اعلان نمبر لیجس :3(ii)/81 مورخہ 1981-06-04

(x) چانسلر کے نامزد تین ممتاز افراد جن میں ایک فقہ اسلامی کا عالم اور ایک ایسی خاتون جو کسی تعلیمی ادارے میں برسر ملازمت نہ ہو شامل ہونگے۔

(2) سنڈیکیٹ کے ارکان (بجز ارکان بحثیت عہدہ) تین سال تک اپنے عہدے پر فائز رہیں گے۔

(3) سنڈیکیٹ کے اجلاس کا کورم ارکان کی مجموعی تعداد کا نصف ہوگا ۔کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

سنڈیکیٹ کے اختیارات وفرائض

25- سنڈیکیٹ جامعہ کی مجلس انتظامی ہوگی اور مذکورہ ایکٹ وقواعد کی شرائط کے تحت تدریس تحقیق ،مطبوعات اور دیگر علمی سرگرمیوں کے معیاد کو بلند کرنے کیلئے موثر اقدام کرے گی، نیز جامعہ سے متعلق اموراوراس کی املاک کے انتظام وانصرام کی عام نگرانی کرے گی۔

(2) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر اور مذکورہ ایکٹ اور قواعد کی شرائط کے تحت سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(الف) قومی ضروریات کی روشنی میں تدریسی ،تحقیق اور مطبوعات کے معیار کو بلند کرنے کیلئے موثر اقدامات،

(ب) جامعہ کی املاک اور سرمایوں (فنڈز) کی نگرانی اور ان کا انتظام وانصرام،

(ج) مجلس برائے مالیات منصوبہ بندی کی ہدایات کے مطابق مالیات ،حسابات اور سرمایہ کاری کا اہتمام وانضباط اور اس سلسلے میں ایسے کارندوں کا تقرر جو اس کے نزدیک موزوں ہوں۔

(د) سالانہ روداد، نیز سالانہ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میزانیہ پر غور کرنا ،اور اس کے متعلق سینٹ کو مشورہ دینا اور اخراجات کی ایک مد کلاں میں سے دوسری مد کلاں میں رقوم کی تبدیلی مد۔

(ھ) جامعہ کی طرف سے جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کا انتقال یا قبولیت انتقال منتقلی کرنا۔

(و) جامعہ کی طرف سے معاہدے کرنا، ان میں ترمیم کرنا، ان کی تعمیل کرنا اور انہیں منسوخ کرنا،

(ز) جامعہ کی طرف سے وصول کردہ اور صرف کردہ تمام رقوم اور جامعہ کے اثاثہ جات اور واجبات کیلئے مناسب کتب حسابات رکھے جانے کا اہتمام کرنا،

(ح) کسی ایسی رقم کی سرمایہ کاری جو جامعہ کی ملکیت ہو اور جس میں ایکٹ اوقاف 1882 کی دفعہ 20 میں بیان کردہ کسی تمسک کی ناطلبیدہ آمدنی بھی شامل ہے یا غیر منقولہ جائداد کی خرید یا کسی مقررہ طریق پر سرمایہ کاری اور اس سلسلے میں اسے سرمایہ کاری میں کمی بیشی کرنے کے وھی اختیارات حاصل ہوں گے۔

(ط) جامعہ کو منتقل شدہ کوئی جائداد، عطیات، وصیتی ھبہ، امانات، تحائف، چندے، اوقاف اور دیگر امدادی رقوم وصول کرنا اور ان کا انتظام وانصرام کرنا،

(ی) مقررہ اغراض کیلئے جامعہ کی زیر تحویل رقوم کا انصرام کرنا،

(ک) جامعہ کی عام مہر کی تحویل اور اس کے باضابطہ استعمال کے طریق کار کی تعین،

(ل) جامعہ کے کام کو چلانے کیلئے مطلوبہ عمارات، کتب خانے، احاطے، فرنیچر، آلات، سامان اور دیگر وسائل کی فراہمی،

(م) طلباء کی رھائش کیلئے اقامتی ھالوں یا دار الاقاموں اور منظور شدہ اقامت گاہوں کا اہتمام کرنا اور ان کی نگہداشت کرنا،

(ن) کالجوں کا الحاق کرنا اور الحاق منسوخ کرنا،
(س) تعلیمی اداروں کو حقوق اور رعائتیں دینا اور انہیں واپس لینا،
(ع) کالجوں اور تدریسی شعبوں کے معائنے کا اهتمام کرنا،
(ف) پروفیسر، شریک پروفیسر، معاون پروفیسر لیکچرار اور دیگر تدریسی آسامیوں کو وضع کرنا یا ان آسامیوں کو معطل یا ختم کرنا،
(ص) حسب ضرورت انتظامی، تحقیقی، توسیعی یا دیگر اسامیوں کو وضع کرنا، معطل کرنا یا ختم کرنا،
(ق) 500 روپے ماهانہ یا اس سے زائد ابتدائی تنخواہ کی حامل تدریسی یا دیگر اسامیوں پر مجلس انتخاب (سلیکشن بورڈ) کی سفارش پر جامعہ کے اساتذہ اور دیگر افسروں کا تقرر کرنا،
(ر) مقررہ شرائط و قیود پر پروفیسر امریطس کا تقرر کرنا،
(ش) مقررہ شرائط کے مطابق اعزازی ڈگریاں عطا کرنا،
(ت) جامعہ کے افسروں، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے فرائض کا تعین کرنا،
(ث) مقررہ طریق کے مطابق افسروں (ماسوائے وائس چانسلر) اساتذہ اور دیگر ملازمین کو معطل کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا،
(خ) اگر کسی معاملے کے بارے میں سینٹ رپورٹ طلب کرے تو اسے پیش کرنا،
(ذ) ایکٹ ھذا کی شرائط کے مطابق مختلف ھیئت ھائے مجاز کے ارکان کا تقرر کرنا
(ض) سینٹ کو پیش کرنے کیلئے مسودہ قوانین تجویز کرنا،
(ظ) دفعہ 31 کی ذیلی دفعہ (2) میں تصریح کردہ طریق کے مطابق مجلس علمی کے وضع کردہ ضوابط پر غور اور کاروائی،

البتہ سنڈیکیٹ اپنے طور پر کوئی ضابطہ وضع کرسکتی ہے اور مجلس علمی کے مشورے کے بعد اسے منظور کرسکتی ہے۔

(غ) جامعہ سے متعلق جملہ دیگر امور کا انضباط، تعین اور انتظام، نیز اس سلسلے میں ان تمام دیگر اختیارات کو بروئے کار لانا جن کی ایکٹ ھذا یا قواعد میں خصوصی طور پر صراحت نہ ہو۔
(الف الف) کسی ھیئت مجاز یا مجلس یا ذیلی مجلس کو اپنے اختیارات تفویض کرنا، اور
(ب ب) ایسے دیگر فرائض انجام دینا جو ایکٹ ھذا یا قواعد کی دیگر شرائط کے تحت مقرر کئے گئے ھوں۔

26- مجلس علمی- (1) مجلس علمی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)
(ii) صدور کلیہ
(iii) اداروں کے ناظم
(iv) مشمولہ کالجوں کے پرنسپل
(v) جامعہ کے پروفیسر بشمول پروفیسر امریطس
(vi) تدریسی شعبوں کے صدر
(vii) معتمد محکمہ تعلیم، علاقائی ناظمین تعلیم اور ناظم تکنیکی تعلیم پنجاب
(viii) شریک پروفیسر (تدریسی شعبے کے صدر کے سوا) جسے اس کے زمرہ اساتذہ نے اپنے میں سے منتخب کیا ہو،
(ix) ایک معاون پروفیسر اور دو لیکچرر جنہیں ان کے متعلقہ زمرہ اساتذہ نے اپنے میں سے منتخب کیا ہو،
(x) ملحقہ کالجوں کے تین پرنسپل جنہیں ایسے تمام کالجوں کے پرنسپلوں نے اپنے میں سے منتخب کیا ہو۔ ان میں سے کم از کم ایک کا تعلق پیشہ وارانہ کالجوں سے اور ایک کا خواتین کے کالجوں سے ہوگا۔
(xi) ملحقہ کالجوں کے تین ایسے اساتذہ (بجز پرنسپلوں کے) جن کا کسی ملحقہ کالج میں ملازمت کا کم از کم تین سالہ تجربہ ہو اور جنہیں ایسے کالجوں کے اساتذہ اپنے میں سے منتخب کریں۔ ان میں سے کم از کم ایک کا تعلق پیشہ وارانہ کالجوں سے اور ایک کا خواتین کے کالجوں سے ہوگا،
(xii) علوم اسلامی، فنون، سائنسی علوم اور علمی پیشوں سے متعلق چانسلر کے نامزد تین ممتاز افراد ھر زمرے میں سے ایک ایک شخص نامزد کیا جائے گا۔

(xiii) رجسٹرار،

(xiv) نگران کتاب خانہ (لائبریرین) اور

(xx) کنٹرولر امتحانات

(2) نامزدگی یا انتخاب کے ذریعے مقرر ہونے والے ارکان تین سال تک اپنے عہدے پر فائز رہیں گے۔

(3) مجلس علمی کے اجلاس کیلئے کورم ارکان کی مجموعی تعداد کا ایک تہائی ہوگا۔

27- (1) مجلس علمی جامعہ کی ھیئت علمی ہوگی اور مذکورہ ایکٹ اور قواعد کی شرائط کے تابع اسے تدریس، تحقیق، مطبوعات اور امتحانات کے مناسب معیار مقرر کرنے نیز جامعہ اور کالجوں کی علمی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور منضبط کرنے کا اختیار ہوگا۔

(2) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت پر اثر انداز ھوئے بغیر اور مذکورہ ایکٹ اور قواعد کی شرائط کے تابع مجلس علمی کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے:

(الف) علمی امور پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا۔

(ب) تدریس، تحقیق، مطبوعات اور امتحانات کے انتظامات کا انضباط۔

(ج) جامعہ میں تعلیمی نصابات اور امتحانات میں طلباء کے داخلے کو منضبط کرنا۔

(د) جامعہ کے طلباء کے طرز عمل اور نظم وضبط کو منضبط کرنا۔

(ھ) کلیات، تدریسی شعبہ جات اور مجالس نصابات کی تشکیل وتنظیم کیلئے سنڈیکیٹ کو منصوبہ پیش کرنا۔

(و) جامعہ میں تدریس وتحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کیلئے تجاویز پر غور کرنا یا انہیں مرتب کرنا۔

(ز) مجالس کلیات اور مجالس نصابات کی سفارشات پر درسی کتابوں، نصاب، سلیبس اور جامعہ کے تمام امتحانوں کیلئے درسی کتابوں، نصابوں اور امتحان کے خاکوں سے متعلق ضوابط وضع کرنا۔

شرط: اگر کسی مجلس کلیہ یا مجلس نصابات کی سفارشات مقررہ تاریخ تک موصول نہ ہوں تو مجلس علمی سنڈیکیٹ کی منظوری کے تابع کسی امتحان کیلئے پہلے سے مقررہ درسی کتابوں کو اگلے سال کیلئے جاری رکھ سکتی ہے۔

(ح) دوسری جامعات اور امتحان لینے والے اداروں کے امتحانات کو جامعہ کے امتحانات کے مساوی تسلیم کرنا۔

(ط) عطیات یا تعلیمی وظائف، علمی وظائف امتیازی وظائف Exhibitions تمغہ جات اور انعامات کو منضبط کرنا۔

(ی) سنڈیکیٹ کو پیش کرنے کیلئے ضوابط مرتب کرنا۔

(ک) ایکٹ ھذا کی شرائط سے مطابق مختلف ھیئت ھائے مجاز کے ارکان کا تقرر کرنا اور

(ل) ایسے دیگر فرائض انجام دینا جو قواعد کے تحت مقرر کئے جائیں۔

28- جن ھیئت ھائے مجاز کیلئے ایکٹ ھذا میں کوئی خصوصی شرط موجود نہیں، ان کی تشکیل، وظائف اور اختیارات کی قواعد کے مطابق تعین کرنا۔

29- سینٹ، سنڈیکیٹ، مجلس علمی اور دیگر ھیئت ھائے مجاز وقتاً فوقتاً موزوں مجالس قائمہ، مجالس خصوصی یا مجالس مشاورت مقرر کر سکتی ہیں اور ان مجالس کیلئے ایسے ارکان نامزد کر سکتی ہیں جو مجالس کا تقرر کرنے والی ھیئت مجاز کے ارکان نہ ہوں۔

باب پنجم

قوانین موضوعہ اور قواعد وضوابط

30- (1) ایکٹ ھذا کی شرائط کے تابع مندرجہ ذیل جملہ امور کے انضباط یا تعین کی غرض سے قوانین موضوعہ وضع کئے جا سکتے ہیں:

(الف) ملازمین جامعہ کیلئے پنشن، بیمہ، انعامیہ، سرمایہ کفالت اور سرمایہ فلاحی کی تشکیل۔

(ب) جامعہ کے افسروں، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہ کے پیمانوں اور ملازمت کی شرائط وقیود۔

(ج) رجسٹرڈ گریجویٹوں کے رجسٹر کی نگہداشت۔

(د) تعلیمی اداروں کا الحاق، تنسیخ الحاق اور امور متعلقہ۔

(ھ) جامعہ کے حقوق و مراعات میں دیگر تعلیمی اداروں کو شامل کرنا اور ان حقوق و مراعات کو ان سے واپس لے لینا۔

(و) جامعہ کی ھیئت ھائے مجاز کی رکنیت کیلئے انتخاب کا انعقاد اور امور متعلقہ۔

(ز) کلیات، اداروں، کالجوں اور دیگر قسمت ھائے علمی قائم کرنا۔

(ح) افسروں اور اساتذہ کے اختیارات و فرائض۔

(ط) وہ شرائط جن کے تحت جامعہ تحقیق اور مشاورتی خدمات کی غرض سے دیگر اداروں یا سرکاری تنظیموں کے ساتھ شریک کار ہو سکتی ہے۔

(ی) امریطس پروفیسروں کے تقرر اور اعزازی ڈگریاں عطا کرنے کے بارے میں شرائط۔

(ک) ملازمین جامعہ کی (صلاحیت کار) اور نظم و ضبط۔

(ل) تعلیم کی عمومی منصوبہ بندی جس میں نصابوں کی مدت اور کسی امتحان کیلئے مضامین اور پرچوں کی تعداد کی اور تعین شامل ہے، اور

(م) جملہ دیگر امور جنہیں ایکٹ ھذا کے تحت مقرر یا قوانین موضوعہ کے تحت منضبط کرنا مقصود ہو یا کیا جا سکتا ہو۔

(2) سنڈیکیٹ قوانین موضوعہ کا مسودہ سینٹ کو پیش کرے گی جو اس کی توثیق کر سکتی ہے یا مناسب ترمیمات کے ساتھ منظور کر سکتی ہے یا اسے دوبارہ غور کیلئے سنڈیکیٹ کو واپس کر سکتی ہے یا اسے مسترد کر سکتی ہے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ

(i) سنڈیکیٹ اس وقت تک قوانین موضوعہ کا کوئی ایسا مسودہ پیش نہیں کرے گی جو جامعہ کی کسی ھیئت مجاز کی تشکیل یا اختیارات پر اثر انداز ہوتا ہو تا وقتیکہ ان تجاویز پر متعلقہ ھیئت مجاز کو تحریری طور پر اظہار رائے کا موقع فراہم نہ کیا گیا ہو۔

(ii) دفعہ ھذا کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (الف) و شق (ب) میں مذکور کسی معاملے سے متعلق قوانین موضوعہ کا چانسلر کو پیش کیا جائے گا اور یہ اس وقت تک موثر نہیں ہو گا جب تک کہ چانسلر اس کی توثیق نہ کر دے، اور

(iii) سنڈیکیٹ اور سینٹ کو جامعہ کے افسروں، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی صلاحیت کا اور نظم و ضبط سے متعلق کوئی قانون موضوعہ وضع کرنے کا ھرگز اختیار نہیں ہو گا ایسے قوانین چانسلر ہی وضع کر سکتا ہے۔

31- (1) اس ایکٹ اور قوانین موضوعہ کی شرائط کے تابع مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی ایک کیلئے ضوابط وضع کئے جا سکتے ہیں۔

(الف) ڈگریوں، ڈپلوموں اور سرٹیفکیٹوں کیلئے تعلیمی نصابات۔

(ب) دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1) میں منظور شدہ تدریس کے انتظام و انصرام کے طریق کار کی تعین۔

(ج) جامعہ میں طلباء کا داخلہ۔

(د) وہ شرائط جن کے تحت طلباء کو جامعہ کے نصابوں اور امتحانات میں داخلہ دیا جائے گا۔ اور وہ ڈگریوں، ڈپلوموں اور سرٹیفیکٹوں کے حصول کے مستحق ہوں گے۔

(ھ) انعقاد امتحانات۔

(و) جامعہ کے تعلیمی نصابوں اور امتحانات میں داخلے کیلئے طلبا کی طرف سے واجب الادا فیس اور دیگر اخراجات۔

(ز) جامعہ کے طلباء کا طرز عمل اور نظم و ضبط۔

(ح) جامعہ یا کالج کے طلبا کی رہائش سے متعلق شرائط جن میں رہائش ھال اور دارالاقامہ میں اقامت کیلئے فیس وغیرہ عائد کرنے کی شرائط بھی شامل ہوں گی۔

(ط) دارالاقامہ اور اقامت گاہ کیلئے منظوری اور اجازت دینا۔

(ی) وہ شرائط جن کے تحت کوئی شخص کسی ڈگری کے حصول کیلئے آزادانہ تحقیق کر سکتا ہے۔

(ک) فیلوشپ، علمی وظائف امتیازی وظائف اور انعامات کا اجراء۔

(ل) نصف یا مکمل تعلیمی وظائف کا اجرا

(م) علمی لباس۔

(ن) کتاب خانے سے استفادہ۔

(س) تدریسی شعبوں اور مجالس نمایات کا قیام۔

(ع) جملہ دیگر امور جن کی اس ایکٹ اور قوانین موضوعہ کے تحت تصریح مقصود ہو یا کی جاسکتی ہو۔

(2) مجلس علمی ضوابط تیار کرے گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی جو انہیں منظور یا نامنظور کرسکتی ہے یا انہیں دوبارہ غور کرنے کیلئے مجلس علمی کو واپس بھیج سکتی ہے۔ مجلس علمی کا تیار کردہ ضابطہ اس وقت تک موثر نہیں ہوگا جب تک کہ اسے سنڈیکیٹ اس کی منظوری نہ دے دے۔

32- قوانین موضوعہ اور ضوابط میں اضافے، ترمیم یا تنسیخ کیلئے وہی طریق کار اختیار کیا جائے گا جو علی الترتیب قوانین موضوعہ اور ضوابط کی تیاری اور وضع کرنے کیلئے ہے۔

قواعد- 33- (1) جامعہ کی ہیئت ہائے مجاز اور دیگر مجالس انصرام کار اور اجلاس کے وقت اور مقام اور دیگر متعلقہ امور کو منضبط کرنے کیلئے اسے قواعد وضع کرسکتی ہیں جو اس ایکٹ، قوانین موضوعہ اور ضوابط سے ہم آہنگ ہوں۔

شرط: سنڈیکیٹ، سینٹ کے سوا کسی اور ہیئت مجاز یا مجلس کی طرف سے ایکٹ ہذا کے تحت وضع کردہ کسی قاعدے میں ترمیم یا اس کی تنسیخ کی ہدایت دے سکتی ہے۔

مزید شرط: اگر کسی کوئی ہیئت مجاز یا مجلس اس ہدایت سے مطمئن نہ ہو تو وہ سینٹ سے اپیل کرسکتی ہے جس کا فیصلہ اس معاملے میں قطعی متصور ہوگا۔

(2) سنڈیکیٹ جامعہ کے امور میں سے کسی ایسے امر کو منضبط کرنے کیلئے قواعد وضع کرسکتی ہے جس کی صراحت ایکٹ ھذا کے تحت قوانین موضوعہ یا ضوابط میں موجود نہ ہو۔

باب ششم

تعلیمی اداروں کا جامعہ سے الحاق

الحاق- 34- (1) جامعہ کے ساتھ الحاق کا خواہش مند تعلیمی ادارہ اس سلسلے میں جامعہ کو درخواست دے گا اور اس امر کا اطمینان دلائے گا کہ:-

(الف) تعلیمی ادارہ حکومت یا حکومت کی طرف سے باضابطہ تشکیل ادارہ ہیئت حاکمہ کے زیر انصرام ہے۔

(ب) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل اس کے جاری رہنے اور اس کی موثر کارکردگی کے لئے کافی ہیں۔

(ج) تدریسی اور دیگر عملے کی قابلیت، تعداد اور شرائط ملازمت تعلیمی ادارے میں تعلیمی، تدریسی اور تربیتی نصابوں کے اہتمام وانصرام کے لئے موزوں ہیں۔

(د) تعلیمی ادارے نے اپنے عملے اور دیگر ملازمین کی صلاحیت کار اور نظم وضبط کے لئے مناسب قواعد وضع کئے ہیں۔

(ھ) تعلیمی ادارے کی مجوزہ عمارت کا محل وقوع موزوں ہے اور اس میں قوانین اور ضوابط کے مطابق حسب ذیل کی گنجائش رکھی جائے گی:-

(i) ان طلبا کی جو اپنے والدین یا سرپرستوں کے ساتھ سکونت پذیر نہ ہوں، تعلیمی ادارے کے زیر انصرام یا اس کے منظور کردہ دارالاقاموں یا اقامت گاہوں میں رہائش۔

(ii) طلباء کی نگرانی اور جسمانی وعمومی بہبود۔

(و) کتاب خانے اور اس سے استفادے کا معقول اہتمام ہے۔

(ز) جہاں تجرباتی علوم کی کسی شاخ میں الحاق مطلوب ہو وہاں اس کی تدریس کیلئے مناسب ساز وسامان سے لیس تجربہ گاہ عجائب خانہ، عملی کام کے دیگر جگہوں کا انتظام موجود ہیں۔

(ح) جہاں تک حالات اجازت دیں پرنسپل اور تدریسی عملے کے دیگر ارکان کے کالج یا طلباء کے دارالاقاموں میں یا ان کے نزدیک، رہائش مہیا کرنے کی گنجائش رکھی جائے گی۔

(ط) یہ کہ تعلیمی ادارے کے الحاق سے اس کے نواح میں واقع تعلیمی اداروں کے تعلیمی مفادات اور نظم وضبط پر کوئی برا اثر نہیں پڑے گا۔

(2) درخواست میں اس امر کا بھی اقرار کیا جائے گا کہ الحاق کے بعد تعلیمی ادارہ (بجز سرکاری کالجوں کے) اپنی انتظامیہ اور تدریسی عملے میں کسی تبدیلی کے بارے میں جامعہ کو فوری طور پر اطلاع دے گا اور یہ کہ تدریسی عملہ اس قابلیت کا حامل ہوگا جو مقرر کی گئی ہے یا کی جائے گی۔

(3) کسی تعلیمی ادارے کے الحاق کی درخواست کے تصفیے کیلئے مقررہ طریق کار اختیار کیا جائے گا۔

(4) مجلس الحاق کی سفارش پر سنڈیکیٹ کسی تعلیمی ادارے کا الحاق منظور یا نامنظور کرسکتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ الحاق کو اس وقت تک نامنظور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ مذکورہ تعلیمی ادارے کو مجوزہ فیصلے کے خلاف عرضداشت پیش کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔

ملحقہ تعلیمی ادارے کی طرف سے نصابوں میں اضافہ

35- اگر کوئی تعلیمی ادارہ کسی ایسے تعلیمی نصاب میں اضافے کا خواہشمند ہو جس کیلئے اس کا الحاق ہو چکا ہو تو دفعہ 34 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت مقررہ طریق پر عمل کیا جائے گا۔

ملحقہ تعلیمی ادارو سے رپورٹیں

36- (1) جامعہ سے ملحقہ ہر تعلیمی ادارہ ایسی رپورٹیں، گوشوارے اور دیگر معلومات مہیا کرے گا جن کی بنا پر جامعہ کو تعلیمی ادارے کی صلاحیت کا اندازہ ہو سکے۔

(2) جامعہ اپنے ساتھ ملحقہ کسی تعلیمی ادارے کو مقررہ مدت کے اندر ایسی کارروائی کرنے کا حکم دے سکتی ہے جسے وہ دفعہ 34 کی ذیلی دفعہ (1) میں مذکور کسی امر کیلئے ضروری خیال کرے۔

الحاق ختم کرنا۔

37- (1) اگر جامعہ سے ملحقہ کوئی تعلیمی ادارہ کسی وقت ایکٹ ھذا کی شرائط پوری کرنے سے قاصر رہے یا کوئی تعلیمی ادارہ شرائط الحاق کی پابندی نہ کر سکے یا اس کے معاملات کا اس طرح انصرام ہو رہا ہو جو تعلیمی مفادات کے منافی ہو تو سنڈیکیٹ مجلس الحاق کی سفارش پر نیز اس ضمن میں تعلیمی ادارے کی ایسی عرضداشت پر غور کرنے کے بعد جو وہ پیش کرنا چاہے تعلیمی ادارے کو برا بنائے الحاق مفوضہ حقوق کو جزوی یا کلی طور پر ختم کرسکتی ہے یا ان میں ترمیم کرسکتی ہے۔

(2) الحاق ختم کرنے کیلئے ایسا طریق کار اختیار کیا جائے گا جو مقرر کیا جائے۔

الحاق کے مسترد یا ختم کرنے کے خلاف مواقعہ۔

38- کسی ادارے کا الحاق مسترد کرنے یا برا بنائے الحاق کسی ادارے کو مفوضہ حقوق کو کلی یا جزوی طور پر ختم کرنے یا ان حقوق میں ترمیم کرنے کے بارے میں سنڈیکیٹ کے فیصلے کے خلاف سینٹ کے روبرو مرافعہ دائر کیا جاسکے گا۔

باب ہفتم

جامعہ کا سرمایہ

جامعہ کا سرمایہ۔

39- جامعہ کا سرمایہ ہوگا جس میں فیسوں، عطیات، تولیتیں، وصیتی ھبے، اوقاف، چندے منظور شدہ رقوم اور دیگر ذرائع سے حاصل شدہ آمدنی جمع کی جائے گی۔

39* (الف) (1) جامعہ یا اس کا کوئی مختار عام یا خاص کسی تمسک کے تحت جامعہ کو واجب الادا رقم کی بازیابی کیلئے کلکٹر کو درخواست دے سکتا ہے اور کلکٹر واجب الادا رقم کی بازیابی کیلئے وہی کارروائی کرے گا جو بقایائے مالیہ اراضی کی وصولی کیلئے کی جاتی ہے۔

شرط: جامعہ اس وقت تک کوئی کاروائی نہیں کرے گی جب تک کہ شخص متعلقہ کو ساعت کا موقع نہ دیا جائے-

** (2) جامعہ کے سرمائے سے اس وقت تک کوئی رقم خرچ نہیں کی جائے گی جب تک کہ-------------

(الف) وہ خرچ جامعہ کے منظور شدہ میزانیہ میں شامل نہ ہو، اور

(ب) حکومت کے مقرر کردہ محاسب نے قوانین موضوعہ اور قواعد و ضوابط کے مطابق اس کی ادائی کی برآورد کی پڑتال نہ کر لی ہو-

مبہ وحسابات- 40- (1) جامعہ کے حسابات اسی صورت میں اور اسی طریق پر رکھے جائیں گے جو مقرر کیا جائے-

(2) جامعہ کے سرمائے میں سے اس وقت تک کوئی خرچ نہیں کیا جائے گا جب تک کہ قوانین موضوعہ اور قواعد وضوابط کے مطابق محاسب جامعہ نے اس کی ادائی کے برآورد (بل) کی پڑتال نہ کر لی ہو-

(3) جامعہ کے سالانہ کیفیت نامہ حسابات خزانہ دار اور محاسب کے دستخطوں سے مالی سال کے ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیا جائے گا-

(4) جامعہ کے حسابات کی پڑتال قوانین موضوعہ اور قواعد وضوابط کے مطابق سال میں ایک مرتبہ وہ محاسب کرے گا جسے حکومت بدیں غرض مقرر کرے-

(5) سرکاری محاسب کے ملاحظات کو خزانہ دار کی ترجیحات کے ساتھ سنڈیکیٹ کو پیش کیا جائے گا-

----

* ترمیم شدہ بذریعہ محکمہ تعلیم کا مراسلہ نمبر ایس او (یونیورسٹی) 4/17-73 مورخہ 31-03-1976

** متبادل بموجب ھنگامی قانون (ترمیم) جامعہ اسلامیہ بہاولپور 1980

باب ہشتم

عمومی شرائط

اظہار وجوہ کا موقع: 41- جامعہ کا کوئی افسر، استاد یا دیگر ملازم کو بطریق ملازم کو بطریق ذیل ملازمت سے فارغ خدمت ہوگا۔

(i) پنشن یا دیگر انتفاعات کے لیے اتصالی ملازمت کے پچیس سال مکمل کر لینے کے بعد ایسی تاریخ سے جسکی ہدایت مفاد عامہ کے پیش نظر ہیت مجاز کرے؛ یا

*(ii) جہاں شق (1) کے تحت کوئی ہدایت نہ کی گئی ہو وہاں اس کی عمر کے 60 سال مکمل ہونے پر۔

تشریح: دفعہ ہذا میں ہیت مجاز سے مراد مقرر کنندہ حاکم یا اس ضمن میں اسکا باضابطہ مجاز کردہ شخص جو متعلقہ افسر، استاد یا ملازم سے کمتر رتبے کا نہ ہو۔

سنڈیکیٹ کے روبرہ مرافعہ اور اس پر سنڈیکیٹ کی نظر ثانی:

42- اگر جامعہ کے کسی افسر (ماسوائے وائس چانسلر) استاد یا دیگر ملازم کے خلاف کوئی ایسا حکم صادر کیا جائے جسکے زریعے اسے سزا دی گئی ہو یا اسکی ملازمت کی مقررہ شرائط و قیود میں اسکے مفاد کے منافی تبدیلی یا تعبیر کی گئی ہو تو اسے اس حکم کے خلاف سنڈیکیٹ میں مرافعہ دائر کرنے کا حق حاصل ہوگا بشرطیکہ یہ حکم جامعہ کے وائس چانسلر یا کسی دیگر افسر یا استاد نے جاری کیا ہو، لیکن اگر یہ حکم سنڈیکیٹ کا جاری کردہ ہو تو اسے سینڈیکیٹ کو اس حکم پر نظر ثانی کے لیے درخواست دینے کا حق حاصل ہوگا۔ مرافعہ یا نظر ثانی کی درخواست وائس چانسلر کو پیش کی جائے گی اور وہ اپنی رائے کے ساتھ اسے سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کرے گا۔

پنشن، بیمہ، انعامیہ سرمایہ کفالت اور سرمایہ فلاحی

43- (1) جامعہ اپنے افسروں، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے مفادات کے لئے ایسے طریق اور قیود و شرائط پر جنھیں وہ مناسب سمجھے اور مقرر کرے، پنشن، بیمہ، انعامیہ، سرمایہ کفالت اور سرمایہ فلاحی کے منصوبے تشکیل دے گی۔

(2) ایکٹ ہذا کے تحت جہاں سرمایہ کفالت قائم کیا گیا ہو، اس پر ایکٹ سرمایہ کفالت 1925 (ایکٹ XIX بابت 1925) کی شرائط کا اطلاق اسی طرح ہوگا جیسا کہ سرمایہ کفالت سرکاری پر۔

تبادلے اور تعیناتیاں:

43-(الف)(1) بلالحاظ اس امر کے کہ کسی اقرار نامے، معاہدہ یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں اسکے برعکس مذکورہ ہو لیکن ایکٹ ہذا کی شرائط کے تابع جامعہ کا کوئی افسر، استاد یا دیگر ملازم سرکاری مفاد میں چانسلر کی ہدایت پر صوبہ پنجاب میں کسی سرکاری محکمے یا حکومت یا کسی جامعہ کے قائم کردہ تعلیمی یا تحقیقی ادارے میں کسی آسامی پر چانسلر کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ یا توسیع کردہ مدت کے لئے ایسی شرائط و قیود پر خدمات انجام دے گا جو جامعہ میں اس پر قابل اطلاق شرائط و قیود سے کم مفید نہ ہوں اور اسے سابقہ ملازمت کے مکمل انتفاعات بھی حاصل ہوں گے۔

شرط: کسی استاد کی صورت میں ایسی ہدایت سنڈیکیٹ کے مشورے کے بغیر جاری نہیں کی جائے گی۔

(2) چانسلر کسی سرکاری ملازم یا کسی دیگر جامعہ یا صوبہ پنجاب کی حکومت یا کسی جامعہ کیا۔---------- یا تحقیقی ادارے کے کسی آسامی کو پر کرسکتا ہے۔

یونیورسٹی میں درس و تدریس کے پیغام کی صورت میں، یونیورسٹی کے سلیکشن بورڈ کی مشاورت کے بغیر تقرری نہیں کرنی چاہیے۔

---

* ترمیم شدہ بذریعہ ہنگامی قانون (ترمیمی) قوانین جامعہ 1977 اعلان شدہ بذریعہ نمبر لیجس 3(7)/77 مورخہ 17 دسمبر 1977۔

** تبدیل شدہ بذریعہ اعلان نمبر لیجس 3-(1)/81 مورخہ 4/06/1981

ہیئت ھائے مجاز کے ارکان کی میعاد تقرر کا آغاز

44۔ (1) جب کسی نوتشکیل کردہ ہیئت مجاز کے کسی رکن کو منتخب کرنا، مقرر یا نامزد کیا جائے تو ایکٹ ہذا کے تحت اسکے عہدے کی معیاد کا آغاز اس تاریخ سے ہوگا جو مقرر کی جائے

(2) ذیلی دفعہ (1) میں کوئی امر دفعہ 47 کی شرائط پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

ہیئت ھائے مجاز میں اتفاقی خالی آسامیوں کو پر کرنا

45۔ اتفاقی آسامی ہیئت مجاز کے منتخب، تقرر یاب یا نامزد ارکان میں اگر کوئی آسامی اتفاقی طور پر خالی ہو جائے تو اسے اس شخص / اشخاص یا ہیئت کی طرف سے پر کیا جائے گا جس سے اس رکن کو منتخب، مقرر یا نامزد کیا تھا جس کی جگہ خالی ہوئی اور اس آسامی پر منتخب، تقرر یا نامزد ہیئت مذکورہ کا اس رکن کی غیر منقضی مدت کے لئے رکن رہے گا جسکی جگہ اس نے پر کی گی۔

(2) اگر ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل کردہ کسی ہیئت مجاز میں کسی مقررہ سرکاری عہدے کے ختم ہونے یا جامعہ سے باہر کسی تنظیم، ادارے یا ہیئت کے ٹوٹنے یا عملی طور پر باقی نہ رہے یا اسی طرح کی دیگر وجوہ کی بنا پر کوئی آسامی خالی ہو جائے تو اسے چانسلر کے مقرر طریق کے مطابق پر کیا جائے گا۔

ہیئت ھائے مجاز کی رکنیت کے بارے میں تنازعات

46- اگر کسی شخص کے بارے میں یہ سوال پیدا ہو جائے کہ وہ کسی ہیئت مجاز کی رکنیت کا اہل ہے یا نہیں تو یہ مسئلہ سینڈیکیٹ کے ان ارکان پر مشتمل کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے گا

وائس چانسلر، معتمد محکمہ تعلیم اور متقدم ترین صدر کلیہ اور اس کمیٹی کا فیصلہ حتمی اور قابل پابندی ہوگا۔

ہیئت ھائے مجاز کی کاروائی کوئی آسامی خالی ہونے کی بنا پر ناجائز قرار نہیں دی جاسکتی:

47- کسی ہیئت مجاز کے کسی فعل، کاروائی، قرارداد یا فیصلے کو متعلقہ ہیئت مجاز میں کوئی آسامی خالی ہونے یا متعلقہ ہیئت مجاز کے کسی فی الواقع رکن (خواہ وہ حاضر ہو یا غیر حاضری کی عدم اہلیت یا اس کے انتخاب، تقرر یا نامزدگی کے ناجائز ہونے کی بنا پر بے ضابطہ قرار نہیں دیا جائے گا۔

اولین قوانین موضوعہ

48- بلالحاظ اس امر کے کہ ایکٹ ہذا میں کچھ اس امر کے برعکس مذکور ہو، ایکٹ ہذا سے منسلکہ جدول میں مندرج قوانین موضوعہ ایکٹ ہذا کی دفعہ 30 کے تحت واضع شدہ قوانین موخر و متصور ہوں گے اور نافذ العمل رہیں گے تاآنکہ ان میں کوئی ترمیم نہ ہو جائے یا وہ منسوخ نا کر دیئے جائیں۔

تنسیخ اور استثنا

49- (1) ہنگامی قانون جامعہ اسلامیہ (بہاولپور) مغربی پاکستان 1964 کو جسے بعد ازیں ہنگامی قانون مذکور کہا جائے گا، بذریعہ

(2) ہنگامی قانون مذکور کے منسوخ ہو جانے سے قطع نظر________________.

(الف) ہنگامی قانون مذکورہ یا ان قوانین موضوعہ اور قواعد وضوابط کی کسی شرط کے تحت جو ہنگامی قانون مذکور کے تحت وضع کئے گئے ہیں یا وضع کردہ متصور ہوں۔

(ب) ہنگامی قانون مذکور کے تحت جو قوانین موضوعہ اور قواعد وضوابط وضع کئے گئے ہوں یا اسکے تحت وضع کردہ متصور ہوں، ایکٹ ہذا کی شرائط سے متناقض نہ ہونے کی صورت میں ایکٹ ہذا کے تحت وضع کردہ قوانین موضوعہ اور قواعد وضوابط متصور ہوں گے اور ان مختلف امور کوملحوظ رکھتے ہوئے جن کا انضباط یا تصریح ایکٹ ہذا کی رو سے قوانین موضوعہ اور قواعد وضوابط کے تحت نافذ رہیں گے یا آنکہ انہیں ایکٹ ہذا کی شرائط کے مطابق کالعدم، منسوخ یا تبدیل نہ کر دیا جائے۔

عبوری شرائط

50- (1) دفعہ 49 کی شرائط سے قطع نظر ایکٹ ہذا کے نفاذ سے عین قبل تشکیل دادہ مجلس منتظمہ کالعدم ہو جائے گی اور ایکٹ ہذا کے تحت سینٹ اور سینڈیکیٹ کو مفوضہ اختیارات بروئے کار لانے کی غرض سے چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر چانسلر ایک "چانسلر کمیٹی" تشکیل دے گا جو ایکٹ ہذا کی شرائط کے مطابق سنڈیکیٹ یا جیسی بھی صورت ہو سینٹ کا قیام عمل میں آنے تک کام کرتی رہی گی۔

(2) ہنگامی قانون جامعہ اسلامیہ (بہاولپور) مغربی پاکستان 1964 کے تحت قائم شدہ دیگر ہیئت ہائے مجاز بدستور کام کرتی رہیں گی اور حتی الامکان انہیں اس وقت تک ایکٹ ہذا کے تحت یا اسکی رو سے مطابق ہیئت ھائے مجاز کو مفوضہ اختیارات حاصل رہیں گے جب تک کہ ایکٹ ہذا کی شرائط کے مطابق ایسی ہیئت ھائے مجاز کا قیام عمل میں نہ آجائے۔

* جہاں ہنگامی قانون مذکور کے نفاذ سے قبل ایکٹ ہذا کے تحت کسی ادارے کا قیام یا کسی افسر کا تقرر ایسے طریق سے عمل میں لایا گیا ہو جو ہنگامی قانون مذکور کے ذریعے ایکٹ ہذا میں ترمیم کے بموجب مقررہ طریق سے مختلف ہو۔ تو نامزد یا منتخب یا تقرر یاب شخص کا عہدہ فی الفور ختم ہو جائے گا اور اس طرح خالی ہونے والی آسامی ہنگامی قانون مزکور کی ترمیم کے مطابق ایکٹ ہذا کی شرائط کے تحت پر کی جائے گی۔

ایکٹ ہذا کے نفاذ کے بنا پر دشواریوں کا ازالہ

51 - ایکٹ ہذا کے نفاذ کے بعد کسی ہیئت مجاز کی پہلی تشکیل یا مقرر تشکیل کے بارے میں اگر کوئی دشواری پیش آئے تو چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر اس دشواری کو دور کرنے کیلئے مناسب ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

جدول

جامعہ اسلامیہ بہاولپور کے اولین قوانین موضوعہ

1 1- جامعہ میں دفعہ 48 مندرجہ ذیل کلیات ہونگی

(i) کلیہ علوم اسلامیہ،	(ii) کلیہ فنون
(iii) کلیہ سائنسی علوم،	(iv) کلیہ قانون
(v) کلیہ تعلیم، اور،	(vi) کلیہ تجارت

2 ہر کلیہ کی ایک مجلس کلیہ ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(i) صدر کلیہ (ڈین) جسکا تقرر پارہ 2 کے ذیلی پارہ 2 میں مندرج طریق پر کیا جائے گا۔

(ii) کلیہ میں شامل تدریسی شعبوں کے صدر اور پروفیسر

(iii) کلیہ میں شامل ہر مجلس نصابات کے دو رکن، جنہیں متطقہ مجلس نصابات کی طرف سے نامزد کیا جائے گا، اور

(iv) دو اساتذہ جنہیں مجلس علمی ان مضامین میں تخصیص رکھنے کی بنا پر نامزد کرے گی جو اس کے نزدیک متطقہ الیہ کو تفویض نہ ہوئے کے باوجود اسے مخصوصہ مضامین کے لئے اہمیت رکھتے ہوں۔

3 ذیلی پارہ (2) کی شق (111) اور (iv) میں مذکور ارکان اور اساتذہ اپنے عہدوں پر دو سال کے لئے فائز رہیں گے۔

4 کسی مجلس کلیہ کے اجلاس کے لئے کورم ارکان کی مجموعہ تعداد کا نصف ہوگا۔ کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

5 ہر مجلس کلیہ کو مجلس علمی اور سنڈیکیٹ کے عمومی اختیار کے تابع مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔

الف کلیہ کو مفروضہ مضامین میں تدریس، مطبوعات اور تحقیق کو مربوط کرنا۔

ب تحقیقی امتحانات کے سوا مرتبین پرچہ اور ممتحنین کی تقرری سے متطق کلیہ کی مجالس نصابات کی شفارشات کی چھان بین کرنا اور وائس چانسلر کو ہر امتحان کے لئے موزوں مرتبین پرچہ اور ممتحوں کے ناموں کی فہرست ارسال کرنا،

ج کلیہ کے بارے میں دیگر علمی امور پر غور کرنا اور مجلس علمی کو اس سے مطلع کرنا اور

د دیگر ایسے فرائض انجام دینا جو اسے تفویض کئے جائیں۔

صدر کلیہ

1. ہر کلیہ کا ایک صدر ہوگا جو مجالس کلیہ کا صدر نشین اور داعی ہوگا۔

2. ہر صدر کلیہ کے تقرر چانسلر کلیہ مذکور کے تین متقدم ترین پروفیسروں میں سے تین سال کے لئے کرے گا اور وہ باز ماموری کے اہل ہوں گے۔

شرط: اگر کلیہ میں کوئی پروفیسر موجود نہ ہو تو کسی دوسری کلیہ کا پروفیسر بحثیت صدر کلیہ اس وقت تک فرائض انجام دے گا جب تک کہ کلیہ مذکور کے پروفیسر کا تقرر عمل میں نا آجائے

3. صدر کلیہ اپنی کلیہ کے دائرہ اختیار میں آنے والے نصابوں میں ڈگری حاصل کرنے والوں کو پیش کرے گا۔لیکن اسکا اطلاق اعزازی ڈگری لینے والوں پر نہیں ہوگا۔

4. صدر کلیہ ان انتظامی اور تعلیمی اختیارات کو بروئے کار لائے گا جو اس تفویض کئے جائیں۔

تدریسی شعبہ اور صدر

3. 1 ضوابط کے تحت مقرر کردہ ہر مضمون یا زمرہ مضامین کے لئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا اور ہر تدریسی شعبے کا ایک صدر ہوگا۔

** 2 تدریسی شعبہ کے صدر اور کسی ادارے کے ناظم کا تقرر وائس چانسلر کی سفارش پر سنڈیکیٹ کرے گی۔ یہ تقرر شعبے کے متقدم ترین تین پروفیسروں میں سے تین سال کے لئے کیا جائے گا اور یہ اشخاص بعض ماموری کے اہل ہوں گے:

** تبدیل شدہ بزریعہ اعلان نمبر لچس 3(1)/81 مورخہ 4/6/81

شرط: ایسے شعبے میں جہاں پروفیسروں کی تعداد تین سے کم ہو تقرری مزکورہ شعبے کے متقدم ترین پروفیسروں اور شریک پروفیسروں میں سے کی جائے گی۔

مزید شرط: شعبے میں جہاں کوئی پروفیسر اور شریک پروفیسر نہ ہو کوئی تقرری نہیں کی جائے گی اور صدر کلیہ (ڈین)، شعبہ مذکور کے اعلی ترین استاد کی معاونت سے شعبہ کے کام کی نگہداشت کرے گا۔

مجلس نصابات:

4. 1 مجلس نصابات کے تحت ضوابط کے مطابق ہر مضمون یا زمرہ مضامین کے لئے ایک الگ مجلس نصابات ہوگی۔

2 جامعہ یا ملحقہ کالجوں میں پڑھائے جانے والے مضمون یا زمرہ مضامین کے متعلق مجلس نصابات مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

i جامعہ کے متطقہ تدریسی شعبے کا صدر جو اسکا کنو ینز بھی ہوگا

ii جامعہ کے متطقہ تدریسی شعبے کے تین متقدم ترین اساتذہ،

iii ان ملحقہ کالجوں کے صدر شعبہ جن میں پوسٹ گریجویٹ کی سطح پر تعلیم دی جاتی ہے۔

iv ملحقہ کالجوں سے متعلقہ مضمون / مضامین پڑھانے والے دو متقدم ترین اساتذہ،

v وائس چانسلر کا نامزد ایک ماہر مضمون،

شرط: ان مضامین کی صورت میں جو صرف جامعہ کے تدریسی شعبہ جات میں پڑھائے جاتے ہیں، مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

i جامعہ کے تدریسی شعبے کا صدر،

ii صدر کے علاوہ متعلقہ شعبے کے دو متقدم ترین اساتذہ،

iii متعلقہ صدر کلیہ،

iv وائس چانسلر کے مقرر کردہ دو ماہرین،

مزید شرط: ان پیشہ ورانہ مضامین کی صورت میں جو صرف ملحقہ کالجوں میں پڑھائے جاتے ہیں مثلاً میڈیسن، دندان سازی، معاشیات خانہ داری (ہوم اکنامکس)، انجینئرنگ اور تعلیم مجلس نصابات مندرجہ ذیل پر ہوگا۔

*** (i) چیرمین اور کنوینیر: پرنسپل کیو ایم سی، بہاولپور،

(ii) کالج کے ہر بڑے شعبے کا متقدم ترین استاد،

(iii) وائس چانسلر کے مقرر کردہ دو ماہرین

مزید شرط آرٹس اور سائنس کے مضامین کی صورت میں جو جامعہ میں نہیں بلکہ صرف ملحقہ کالجوں میں پڑھائے جاتے ہیں اور جامعہ میں نہیں، مجلس نصابات مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

**** (i) ملحقہ کالجوں متعلقہ مضمون کے تین متقدم ترین اساتذہ،

(ii) وائس چانسلر کے مقرر کردہ ایک ماہر۔

** ترمیم چانسلر کمیٹی کی طرف سے 18-5-80 کو منظور کی گئی شق نمبر 9 (د)

*** ترمیم چانسلر کی کمیٹی نے 7-2-80 کو منظوری کی شق نمبر ii (3) (iv)

**** ترمیم چانسلر کمیٹی نے 27.11.80 کو منظوری کی شق نمبر 5 (1) (ج)

(3) مجلس نصابات کے ارکان بجز ارکان بحیثیت عہدہ کے عہدوں کی معیاد تین سال ہوگی۔

(4) مجلس نصابات کے اجلاس کے لیئے کورم ارکان کی تعداد کل نصف ہوگی۔ کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

**(5) جامعہ کے متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین مجلس نصابات کا چیئرمین اور کنوینز ہوگا۔ اگر کسی مضمون کے لیئے جامعہ میں تدریسی شعبہ نہ ہو تو چیئرمین وائس چانسلر نامزد کرے گا

** ترمیم چانسلر کی کمیٹی نے 27-11-80 کو منظور کی شق نمبر 5 (1) (ج)

---

(6) مجلس نصابات کے وظائف مندرجہ ذیل ہوں گے:

(الف) متعلقہ مضمون یا مضامین کی تعلیم، اشاعت، تحقیق اور امتحان سے متعلق جملہ تعلیمی امور کے بارے میں ہیئت ہائے مجاز کو مشورہ دینا۔

(ب) متعلقہ مضمون یا مضامین جملہ ڈگری، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ نصابوں کے لیئے نصاب اور سلیبس تجویز کرنا،

(ج) متعلقہ مضمون رمضامین کے مرتبین پرچہ اور ممتحنین کے ناموں کی فہرست تجویز کرنا، اور

(د) ضوابط کے تحت تصریح کردہ دیگر فرائض بجالانا۔

مجلس برائے اعلیٰ تعلیم و تحقیق

(5) (1) مجلس برائے اعلیٰ تعلیم و تحقیق مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) * وائس چانسلر (چیئرمین)

(ii) ڈین صاحبان اور پروفیسر صاحبان

---

* ترمیم چانسلر کی کمیٹی نے 27-11-80 کو منظور کی شق نمبر 5 (1) (ج)

**(iii) (ii) بالا میں مذکور اساتذہ کے علاوہ جامعہ کے تین اساتذہ جن کا تقرر سینڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر کرے گا۔

(iv) تحقیق، قابلیت اور تجربے کے حامل دو اساتذہ جامعہ جن کا تقرر مجلس علمی کے قائم ہو جانے کی مدت تک کے لیئے مجلس علمی یا وائس چانسلر کرے گا۔

(v) ملحقہ کالجوں سے تحقیق، قابلیت کے حامل دو اساتذہ جنہیں وائس چانسلر نامزد کرے گا۔

** ترمیم چانسلر کی کمیٹی نے 77-5-24 کو منظور کی شق نمبر2 (رواں کام)

---

(2) مجلس برائے تحقیق و اعلیٰ تعلیم کے ارکان بجز ارکان بحیثیت عہدہ، عہدوں کی میعاد تین سال ہوگی۔

(3) مجلس برائے اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے اجلاس کے لیئے کورم ارکان کی مجموعی تعداد کا نصف ہوگا۔ کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

(4) مجلس برائے اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے حسب ذیل فرائض ہوں گے:

(الف) جامعہ میں اعلیٰ تعلیم۔ مطبوعات اور تحقیق کے فروغ سے متعلق جملہ امور پر ہیئت ہائے مجاز کو مشورہ دینا۔

(ب) جامعہ میں تحقیق ڈگریوں کے اجرا پر غور کرنا اور اس کے بارے میں ہیئت ہائے مجاز کو مطلع کرنا،

(ج) تحقیقی ڈگریاں عطا کرنے کے متعلق ضوابط تجویز کرنا۔

(د) تحقیقی مطالعہ کے لیئے نگران مقرر کرنا اور ان کے مقالات کے لیئے موضوع متعین کرنا۔

(ھ) مجلس نصابات کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد تحقیقی امتحانات کے پرچوں کے مرتبین اور ممتحنین کے تقرر کے لیئے موزوں ناموں کی فہرست تجویز کرنا، اور

(و) ایسے دیگر فرائض انجام دینا جو قوانین موضوعہ کی رو سے مقرر کیئے جائیں۔

مجلس انتخاب

6- (1) مجلس انتخاب مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:-

(i) وائس چانسلر (صدر نشین)

(ii) کمیشن برائے ملازمت سرکاری کا صدر نشین یا کوئی رکن جیسے صدر نشین نامزد کرے۔

(iii) متعلقہ کلیہ کا صدر،

(iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا صدر، اور

(v) سنڈیکیٹ کا ایک رکن اور سنڈیکیٹ کے نامزد کردہ دو ممتاز افراد لیکن شرط یہ ہے کہ ان میں سے کوئی بھی جامعہ کا ملازم نہ ہو،

(2) ذیلی پارہ (1) کی شق (v) میں مذکور ارکان دو سال تک اپنے عہدے پر فائز رہیں گے۔

*(3) مجلس انتخاب کا کورم پروفیسر یا شریک پروفیسر کے انتخاب کے لیئے چار، جبکہ دیگر اساتذہ کے انتخاب کے لیئے تین ہوگا۔ اساتذہ کے سوا افسروں کے انتخاب کی صورت میں مجلس انتخاب صرف ان ارکان پر مشتمل ہوگی جو ذیلی پارہ (1) کی شق (ii), (i) اور (v) میں مذکور ہیں۔

(1) رجسٹرار مجلس کے معتمد کے طور پر کام کرے گا۔

اشارہ --- ترمیم ھذا 22 جون 1977 یعنی مجلس انتخاب کے پہلے اجلاس کی تاریخ سے موثر ہوگی۔

---

* ترمیم منظور کردہ چانسلر کمیٹی بتاریخ 77-7-1، شق نمبر 7

---

(4) ایسا رکن مجلس جو کسی اسامی کا امیدوار ہو مجلس کی کارروائی میں حصہ نہیں لے گا۔

*(5) پروفیسر اور شریک پروفیسر کی اسامیوں کے لیئے امیدواروں کا انتخاب کرتے وقت مجلس انتخاب متعلقہ مضمون کے تین ماہرین کو شریک مجلس یا شریک مشاورت کرے گی جبکہ دیگر تدریسی اسامیوں کے لیئے امیدواروں دو ماہرین کو۔ ان کی نامزدگی وائس چانسلر ہر مضمون کی ایک ایسی مستقل فہرست ماہرین میں سے کرے گا جسے مجلس انتخاب کی سفارش پر سنڈیکیٹ نے منظور کیا ہو اور جس پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جائے۔

شرط: ایسے امیدوار کی صورت میں جو پاکستان کی دیگر جامعہ میں کسی تدریسی منصب پر فائز ہے اور اسی منصب پر جامعہ اسلامیہ میں اس کی تقرری زیر غور آئے تو نئے ماہرین کو شریک مجلس یا مشاورت کرنے کی شرط کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔

---

* ترمیم منظور کردہ چانسلر کمیٹی۔ تاریخ 80-11-27 شق نمبر 2

*7- مجلس انتخاب کے فرائض

(1) مجلس انتخاب تدریسی اور دوسری اسامیوں کے لیئے بذریعہ اشتہار یا بصورت دیگر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گی اور تدریسی اور دیگر اسامیوں (جیسی بھی صورت ہو) پر تقرری کے لیئے موزوں امیدواروں کے ناموں
کی سنڈیکیٹ سے سفارش کرے گی، نیز وہ مندرجہ ذیل کے بارے میں سفارش کرے گی۔

(i) کسی موزوں امیدوار کی صورت میں ان وجوہ کی بنا پر جنہیں قلمبند کیا جائے گا۔ بالاتر ابتدائی تنخواہ کی منظوری، یا

(ii) تصریح کردہ شرائط سے قطع نظر دیگر شرائط و قیود پر نمایاں تعلیمی قابلیت کے حامل کسی شخص کا جامعہ میں بطور پروفیسر تقرر۔

---

* ترمیم منظور کردہ چانسلر کمیٹی، بتاریخ 79-11-28 شق نمبر 12

---

(2) مجلس انتخاب اور سنڈیکیٹ کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں معاملہ چانسلر کو پیش کیا جائے گا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

8- مجلس برائے مالیات منصوبہ بندی

(1) مجلس برائے مالیات ومنصوبہ بندی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(i) وائس چانسلر (صدر نشین)

(ii) سینٹ کا ایک رکن، جس کا تقرر سینٹ کرے گی۔

(iii) سنڈیکیٹ کا ایک رکن، جس کا تقرر سنڈیکیٹ کرے گی۔

(iv) مجلس علمی کے دو ارکان، جن کا تقرر مجلس علمی کرے گی۔

(v) چانسلر کے دو نامزد اشخاص، ایک محکمہ مالیات سے اور ایک محکمہ تعلیمی سے۔

(vi) خزانہ دار

(2) تقرریاب ارکان کے عہدے کی میعاد تین سال ہوگی۔

(3) مجلس برائے مالیات ومنصوبہ بندی کے اجلاس کا کورم تین ارکان پر مشتمل ہوگا۔

9- مجلس برائے مالیات منصوبہ بندی کے فرائض

(1) مجلس برائے مالیات ومنصوبہ بندی کے فرائض مندرجہ ذیل ہوں گے:-

(الف) حسابات کے سالانہ کیفیت نامے اور سالانہ ونظر ثانی شدہ تخمینہ جات میزانیہ پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سنڈیکیٹ کو تجاویز پیش کرنا۔

(ب) جامعہ کی مالی صورت حال کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینا۔

(ج) جامعہ کی منصوبندی، ترقیات، مالیات، سرمایہ کاری اور حسابات سے متعلق جملہ امور کے بارے میں سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا۔

(د) دیگر ایسے فرائض انجام دینا جو مقرر کیئے جائیں۔

10- مجلس الحاق

(1) مجلس الحاق مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

*(i) صدر نشین، جسے وائس چانسلر نامزد کرے گا۔

---

* ترمیم منظور کردہ چانسلر کمیٹی، بتاریخ 80-11-17 شق نمبر 5 (1) (ب)

**(ii)	دو متقدم اساتذہ جنہیں مجلس علمی یا جب تک مجلس علمی تشکیل نہ پائے، وائس چانسلر نامزد کرے گا۔
**(iii)	ناظم تعلیمات بہاولپور ڈویژن اور ناظم تکنیکی تعلیم پنجاب۔

** ترمیم منظور کردہ چانسلر کمیٹی، بتاریخ 77-5-24 شق نمبر 2

(2)	مجلس ارکان (ماسوائے ارکان بحیثیت عہدہ) کے عہدوں کی معیاد دو سال ہوگی۔
(3)	مجلس الحاق ماہرین کو شریک کار کرسکتی ہے لیکن ان کی تعداد تین سال سے زیادہ نہیں ہوگی۔
(4)	مجلس الحاق کے اجلاس یا کسی معائنے کے لیئے کورم تین ہوگا۔
(5)	وائس چانسلر کا مقرر کردہ افسر جامعہ کا معتمد ہوگا۔
(6)	مجلس الحاق کے مندرجہ ذیل فرائض ہوگے:-
(الف)	ایسے تعلمی اداروں کا معائنہ کرجو جامعہ سے الحاق یا جامعہ کی مراعات کے خواہاں ہو، اور اس سلسلے میں مجلس علمی کو مشورہ دینا۔
(ب)	ایسی شکایات کے بارے میں تفتیش کرنا، جن میں ملحقہ کالجوں پر شرائط الحاق کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا ہو اور اس سلسلے میں مجلس علمی کو مشورہ دینا۔
(ج)	ایسے دیگر فرائض انجام دینا جو ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں۔

مجلس برائے نظم و ضبط	11-	(1)	مجلس برائے نظم وضبط مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔
(i)	صدر نشین، جسے وائس چانسلر نامزد کرے گا۔
*(ii)	جامعہ کے دو اساتذہ جنہیں وائس چانسلر نامزد کرے گا۔

---

* ترمیم منظور کردہ چانسلر کمیٹی، بتاریخ 79-06-30، شق نمبر 5

(iii)	ایک رکن جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے گی۔
(iv)	امور طلبا کا انچارج ااستاد یا افسر (جسے کوئی بھی نام دیا گیا ہو) (رکن) معتمد۔
(v)	جامعہ کے دارالاقاموں کا متقدم نگران (وارڈن) اور
(iv)	صدر انجمن طلبائے جامعہ۔
(2)	مجلس کے ارکان) (ماسوائے ارکان بحیثیت عہدہ) کے عہدوں کی میعاد دو سال ہوگی۔
(3)	مجلس برائے نظم وضبط کے اجلاس کے لیئے کورم چار ہوگا۔
(4)	مجلس ھذا کے فرائض مندرجہ ذیل ہوں گے۔
(i)	جامعہ کے طلبا کے طرز عمل، نظم وضبط کے قیام اور اس کی خلاف ورزی سے متعلق سنڈیکیٹ کو ضوابط تجویز کرنا۔
(2)	ایسے دیگر فرائض انجام دینا جو مقرر کیئے جائیں

بحکم

سپیکر

صوبائی اسمبلی پنجاب

شیخ محمد اسد اللہ

معتمد

صوبائی اسمبلی پنجاب